

اسمبلی رپورٹ (مباحثات)

دوسرا اجلاس

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ 28/جون 2013ء بروز جمعہ بمطابق 18 شعبان 1434ھ۔

صفحہ نمبر	مندرجات	نمبر شمار
02	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	1
03	سرکاری کارروائی۔	2
03	سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔	3
06	گورنر بلوچستان کا حکم نامہ۔	4

## بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 28 جون 2013ء بمطابق 18 شعبان 1434ھ بروز جمعہ بوقت صبح 10 بجکر 45 منٹ  
 پریزیدنٹ جناب ڈپٹی اسپیکر میر میر عبدالقدوس بزنجو، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔  
 جناب اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔  
 تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ  
 نَسِينَا اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا  
 وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاَعْفُ عَنَّا وَقَهِّ وَاغْفِرْ لَنَا وَقَهِّ وَاَرْحَمْنَا وَقَهِّ اَنْتَ مَوْلَانَا  
 فَانصُرْنَا عَلٰی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ع

﴿ پارہ نمبر ۳ سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۸۶ ﴾

ترجمہ: اے رب ہمارے! نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔ اے رب ہمارے! اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر اے رب ہمارے! اور نہ اٹھواؤ ہم سے وہ بوجھ کہ جسکی ہم کو طاقت نہیں اور درگزر کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا رب ہے مدد کر ہماری کافروں پر۔ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔  
سیکرٹری اسمبلی: نہیں ہیں، sir۔

### سرکاری کارروائی

جناب ڈپٹی اسپیکر: وزیر اعلیٰ روزیخزانہ! منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے، ضمنی میزانیہ بابت سال 13-2012ء اور سالانہ میزانیہ بابت سال 14-2013ء ایوان کی میز پر رکھنے کی تحریک پیش کریں۔  
ڈاکٹر عبدالملک (قائد ایوان): مسٹر اسپیکر صاحب! میں وزیر اعلیٰ روزیخزانہ، منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے ضمنی میزانیہ بابت سال 13-2012ء اور سالانہ میزانیہ بابت سال 14-2013ء کو ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے۔ وزیر اعلیٰ روزیخزانہ ایس اینڈ جی اے ڈی! بلوچستان سروس ٹریبونل کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 2 مصدرہ 2013ء) کی بابت تحریک پیش کریں۔

### قانون سازی

قائد ایوان: مسٹر اسپیکر! میں وزیر اعلیٰ روزیخزانہ ایس اینڈ جی اے ڈی، تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان سروس ٹریبونل کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 2 مصدرہ 2013ء) کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا بلوچستان سروس ٹریبونل کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 2 مصدرہ 2013ء) کو فی الفور زیر غور لایا جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ بلوچستان سروس ٹریبونل کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 2 مصدرہ 2013ء) کو فی الفور زیر غور لایا جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ روزیخزانہ ایس اینڈ جی اے ڈی بلوچستان سروس ٹریبونل کی بابت اگلی تحریک پیش کریں۔

قائد ایوان: مسٹر اسپیکر! میں وزیر اعلیٰ روزیخزانہ ایس اینڈ جی اے ڈی تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان سروس ٹریبونل کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 2 مصدرہ 2013ء) کو منظور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا بلوچستان سروس ٹریبونل کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 2 مصدرہ 2013ء) کو منظور کیا جائے؟ تحریک منظور ہوئی۔ بلوچستان سروس ٹریبونل کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2013ء (مسودہ قانون نمبر 2 مصدرہ 2013ء) منظور ہوا۔ اب میں گورنر صاحب

کا حکم نامہ پڑھ کر سناؤں گا۔

جناب نصر اللہ خان زیرے: جناب اسپیکر صاحب! ایسا تھا کہ 15 جون کو وومن یونیورسٹی اور بولان میڈیکل ہسپتال میں جو واقعہ ہوا۔ پھر میری طرف سے ایک مذمتی قرارداد اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کی گئی تھی۔ تو اسپیکر صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ اُسکے لئے ایک دن رکھ لیں گے۔ لیکن اب شاید وہ غائب ہو گئی۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: میرے خیال میں وہ ابھی تک آفس میں۔۔۔۔۔

میر سرفراز احمد گیلانی: جناب اسپیکر صاحب! جس طرح نصر اللہ صاحب نے فرمایا، اسی طرح میں نے بھی ایک قرارداد مذمت جمع کرائی تھی۔ اُس پر اسپیکر صاحب نے اسی طرح وعدہ کیا تھا۔ اور اُس وعدے پر بھی کوئی عملدرآمد نہیں ہوا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: اسمیں یہ تھا کہ مختلف گروپ کی طرف سے یہ جمع کرنا تھا۔ لیکن اُس کیلئے 29 تاریخ رکھی تھی۔ آج 28 کو یہ اجلاس ختم ہو رہا ہے۔ وہ تحریک table نہیں ہوئی ہے۔ تو اگلے سیشن میں اسکو انشاء اللہ پیش کر کے بحث کیلئے منظور کرینگے۔

جناب عبید اللہ جان بابت: جناب اسپیکر! لورالائی میں ڈکیتیاں ہو رہی ہیں۔ اور خاص طور پر ہماری ہندو برادری، وہ بچارے ابھی صوبے کے تمام علاقوں سے migrate ہو کر تقریباً لورالائی آرہے ہیں۔ ایک سوچ کے تحت اُن سے جا کر بھتہ لیتے ہیں۔ دودن پہلے بھی وہاں ایک ہندو بھائی پر فائرنگ ہوئی۔ اور اُس سے تقریباً بیس ہزار روپے لے گئے۔ پھر اُسکے بعد ایک ہندو کی دکان توڑی گئی۔ تو جناب! دن دیہاڑے پتا نہیں یہ ہماری پولیس، ہماری forces یہ کیا کر رہی ہیں۔ لوگ ابھی شہروں میں بھی محفوظ نہیں ہیں۔ ہر ایک نے پستل باندھا ہوا ہے۔ کالے شنشے والے ہیں۔ نہ کوئی پولیس والا، نہ کوئی ایڈمنسٹریشن، تو ہمارے کمشنر صاحب پتا نہیں، میرے خیال میں وہ یہ بھی گوارہ نہیں کرتے ہیں۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: بابت صاحب! اسکو written میں لے آئیں تاکہ اسکو بحث کیلئے منظور کر لیں۔

جناب عبید اللہ جان بابت: یہ فوری نوعیت کا معاملہ ہے۔ آئندہ پتا نہیں کب اجلاس ہوگا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: اسکو next session کیلئے رکھیں گے۔

جناب عبید اللہ جان بابت: ان چیزوں پر control ہونا چاہیے۔ کمشنر وہاں بیٹھتا ہے نہ دوسرا۔ اسکا فوری طور پر نوٹس لیا جائے۔

ڈاکٹر عبدالملک بلوچ (قائد ایوان): مسٹر اسپیکر صاحب! میں معزز ارکان کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم ایک

mechanism بنا رہے ہیں، صبح 9:00 بجے ہم کوشش کرینگے کہ تمام administration کو ہم یہاں سے check کریں۔ اور کل ہم نے چمن میں جو ڈی سی صاحب کو بھیجا تھا، وہ ہسپتالوں میں جائیں۔ آج ہم نے مستونگ اور قلات میں بھیجا ہے کہ وہ جا کے جو ہے ناں ہسپتالوں کو check کریں۔ میں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ کوئی بھی سرکاری آفیسر، چھوٹے level کا، کمشنر تو بہت بڑی اُسکی ذمہ داری ہے Divisions کی۔ چھوٹے آفیسر بھی اگر اپنی ڈیوٹی پر نہیں آیا، اُسکے خلاف ہم سخت کارروائی کرینگے۔ اب چونکہ اجلاس چل رہا ہے بہت سی چیزوں کو ہم وہ نہیں کر سکے۔ تو اب ہم جا کے اپنی تمام concentrations اپنی institutions پر دے دینگے۔ اور جو ایک عذاب ہم پر ہے، میں اپنے معزز دوست کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ کبھی نہیں ہو سکتا ہے کہ کمشنر ہولورالائی کا اور

بیٹھے کوٹے میں۔ Thank you very much.

محترمہ حُسن بانور خشتانی: جناب اسپیکر صاحب! رخشانی روڈ، شاہ زمان ٹاؤن، سریاب ایریا کے جو علاقے ہیں، وہاں شدید پانی اور بجلی کا مسئلہ ہے۔ ایک ایک ہفتے تک وہاں پانی نہیں آتا ہے۔ اگر پانی دیتے ہیں تو وہ بے انتہا گندا ہوتا ہے۔ اور وہاں کی جولائٹ کا مسئلہ ہے وہ لوڈ شیڈنگ ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: بجٹ سیشن میں ساری میرے خیال میں discussions ہو گئی ہیں۔ ابھی اسکو میرے خیال میں wind-up کریں۔ تو اسکو آپ kindly، میرے خیال میں اُس میں عوامی مسائل بجٹ سیشن میں آچکی speech شاید ہو گئی، اس میں آپ نے بتایا ہوگا۔

محترمہ حُسن بانور خشتانی: میں ڈاکٹر صاحب سے گزارش کرتی ہوں کہ وہ پانی اور بجلی کے مسئلے پر توجہ دیں۔ جناب ڈپٹی اسپیکر: مہربانی۔

جناب سنتوش کمار: ٹھیک ہے ہمارے ہندو تقریباً پورے شہر سے migrate کر کے پورے بلوچستان اور سندھ میں ڈر بدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ اسکے گواہ میرے خیال میں میرے سر فراز گٹی بھی ہیں۔ تو اُن کیلئے میری C.M صاحب سے گزارش ہے کہ D.C صاحب سے کہیں کہ وہاں انکی آباد کاری کیلئے احکامات جاری کریں۔

میرے سر فراز احمد گٹی: قائد ایوان سے یہ گزارش کرتا ہوں کہ یہ ہندو برادری، یہ ہمارے ساتھ بھائیوں کی طرح بڑے عرصے سے رہ رہے تھے۔ لیکن جب یہ Military Operation ہوا اُسکے بعد انہوں نے migrate کیا۔ ابھی یہ internally displaced persons ہیں۔ اور ہماری گزارش ہے کہ اگر کوئی displaced person واپس جانے کی جو ہے۔ قائد ایوان سے گزارش ہے کہ اس سلسلے میں ہنگامی طور پر ان لوگوں کو واپس آباد کیا جائے۔ کیونکہ ہمارا تمام کاروبار انکے توسط سے چلتا تھا۔ ہماری تمام دکانیں انکے توسط سے چلتی

تھیں۔ تو لہذا قائد ایوان صاحب کے توسط سے گزارش ہے کہ انکی فوراً آباد کاری کی جائے۔  
جناب ڈپٹی اسپیکر: وزیر اعلیٰ صاحب نے یقین دہانی کرا دی تھی۔ سیکرٹری اسمبلی گورنر صاحب کا حکم نامہ پڑھ کر سنائیں۔

### ORDER

In exercise of the powers conferred on me under Article 109 (b) of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973, I, Muhammad Khan Achakzai, Governor of Balochistan, hereby Order that on conclusion of its business, the session of the Provincial Assembly of Balochistan shall stand prorogued on Friday, the 28th June, 2013.

جناب ڈپٹی اسپیکر: اب اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔  
(اسمبلی کا اجلاس 10 بجکر 55 منٹ پر غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی ہو گیا)  
”ختم شد“

